صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15۔اگست 2015ء 29 شوال 1436 ہجری 15 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 185

تین اعمال

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے۔صدقہ جاریہ۔ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کیلئے دعا کرے

(صحیح مسلم کتاب الوصیہ باب مایلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر:3084)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا کہ کیا آج تم میں سے کسی نے مسکین کو کھلایا ہے۔حضرت ابوبکرؓ فوراً اٹھے گھر پہنچے ان کے بیٹے عبدالرحمان کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اس سے لے لیا۔وہ لے کر مسجد گئے اور وہاں ایک سائل ملا تو روٹی کا وہ ٹکڑا اسے دے دیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ باب المسئلة فی المسجد حدیث نمبر 1422)

حضرت دکینؓ بن سعید فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم 440 آدمی تھے اور ہم نے حضورؐ سے غلہ مانگا۔آپؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا اٹھو اور انہیں دو۔حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ میرے پاس تو صرف اتنا ہے جو میرے اور میرے بچوں کے لئے گرمی کے موسم میں کفایت کرے۔آپؐ نے فرمایا اٹھو اور دو۔چنانچہ حضرت عمرؓ ان سب لوگوں کو ساتھ لے کر گھر آئے۔کمرہ کھولا تو وہاں کھجوروں کا چھوٹا سا ڈھیر تھا۔ہم میں سے ہر آدمی نے اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لے لیا۔مگر خدا کی قدرت کہ اس ڈھیر میں ذرہ برابر کمی نہ آئی۔

(حلیة الاولیاء جلد 1ص 365)

ایک دفعہ حضرت علیؓ کے پاس کسی سائل نے آکر سوال کیا تو آپ نے حضرت حسنؓ یا حسینؓ سے فرمایا کہ اپنی ماں سے جا کر کہو کہ میں ان کے پاس چھ درہم چھوڑ آیا ہوں۔ان میں سے ایک درہم دے دیں۔چنانچہ وہ صاحبزادے گئے اور واپس آکر کہا کہ اماں جان کہتی ہیں کہ آپ نے آٹا خریدنے کے لئے وہ چھ درہم چھوڑے ہیں۔حضرت علیؓ نے فرمایا کہ بندے کا ایمان سچا نہیں ہوسکتا جب تک کہ بندہ کو اس چیز پر جو اللہ کے قبضہ میں ہو، زیادہ اعتماد نہ ہو۔بہ نسبت اس چیز کے جو بندے کے قبضہ میں ہو۔جا کر اپنی ماں سے وہ چھ درہم لے آؤ۔حضرت فاطمہؓ نے وہ رقم بھیجی اور حضرت علیؓ نے وہ چھ کے چھ درہم اس سائل کو دے دیئے۔ (کنز العمال جلد 3ص 310)

اسی طرح ایک مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کچھ مانگا۔اس دن آپ روزہ سے تھیں اور گھر میں سوائے ایک چپاتی کے اور کچھ نہ تھا۔آپ نے اپنی خادمہ سے فرمایا یہ روٹی سائل کو دے دو۔خادمہ نے کہا کہ پھر آپ کس چیز سے روزہ افطار کریں گی حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ روٹی ضرور اس سائل کو دے دی جائے۔

ایک دفعہ کسی مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کھانا طلب کیا۔ان کے سامنے انگور کا ایک خوشہ رکھا ہوا تھا۔حضرت عائشہؓ نے ایک آدمی سے کہا کہ یہ خوشہ اٹھا کر سائل کو دے دو۔اس آدمی نے تعجب کیا مگر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره۔ترجمہ:اگر کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا تو اس کا بدلہ پائے گا۔

(مؤطا امام مالك۔ كتاب الجامع باب الترغیب فی الصدقة)

ایک مرتبہ حضرت معاویہؓ نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں ایک لاکھ درہم بھیجے۔شام ہونے تک آپ نے سب کے سب تقسیم کر دیئے۔اس دن آپ کا روزہ بھی تھا۔افطاری کا وقت آیا تو لونڈی نے کہا کہ گھر میں آج افطاری کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ (مستدرك حاکم جلد 4ص 13)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ ایک بار بیمار تھے۔آپ نے فرمایا میرا دل مچھلی کھانے کو چاہتا ہے۔لوگوں نے آپ کے لئے مچھلیاں تلاش کیں۔بڑی تلاش کے بعد صرف ایک مچھلی ملی۔اس مچھلی کو ان کی بیوی حضرت صفیہؓ بنت عبید نے کھانے کے لئے تیار کر دیا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے سامنے پیش کیا۔اتنے میں ایک مسکین آیا اور حضرت ابن عمرؓ کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔انہوں نے وہ مچھلی اٹھا کر اسے دے دی۔گھر والوں نے عرض کیا تھا کہ آپ نے تو ہمیں اس مچھلی کی تلاش میں تھکا دیا تھا۔ہم مسکین کو درہم دے دیتے ہیں وہ درہم اس کے لئے مچھلی سے زیادہ مفید ہوگا۔آپ مچھلی کھا کر اپنی خواہش پوری کیجئے۔مگر حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ اس وقت میرے نزدیک یہی مچھلی محبوب ہے اور اسے ہی صدقہ کروں گا۔ (حلیة الاولیاء جلد 1ص 297)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆..................☆..................☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

مشعل راہ

باجماعت نماز کا قیام وحدانیت کی علامت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء میں سورۃ ابراہیم آیت 4 میں سکھائی گئی دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا کوئی معمولی اور عارضی دعا نہیں تھی بلکہ قیامت تک کے لئے یہ دعا تھی ....حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل میں سے تو بہت سے نبی پیدا ہوئے لیکن صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر قائم رہنے والے ہی ہیں جو قیام نماز کی کوشش کرتے ہیں۔ آج تمام دنیا میں صرف نیک فطرت .... ہیں جو نماز کے قیام کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہی تمام دنیا میں قیام نماز کو رائج فرمانا تھا کیونکہ آپؐ ہی وہ واحد نبی ہیں جو تمام دنیا کے لئے مبعوث ہوئے اس لئے حضرت ابراہیمؑ جن کو ابوالانبیاء بھی کہا جاتا ہے ان سے بھی یہ دعا کہلوائی جو پیشگوئی کا بھی رنگ رکھتی ہے۔ پس یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے اس دعا کا قرآن کریم میں ذکر کرکے..........بھی ذمہ داری لگا دی کہ قیام نماز کے لئے کوششیں کرتے رہو۔ اور قیام نماز واحد خدا کے آگے جھکنے اور وحدانیت کو قائم کرنے کی بھی ایک علامت ہے۔......پس آج یہ جماعت احمدیہ کی ذمہ واری لگائی گئی ہے جو مسیح (موعود) کی جماعت ہے، جس کو آج دنیا کے کونے کونے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پھیلا دیا ہے، کہ دنیا کے ہر کونے میں جہاں بھی وقت کے لحاظ سے (مختلف اوقات ہوتے ہیں) نماز کا وقت آئے تو قیام نماز کی کوشش کرتے رہیں تاکہ اس وجہ سے جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت بھی اور ہر احمدی بھی ہر وقت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے رہیں۔ اکثر ہم میں سے نماز میں درود شریف کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے جو دعائیں پڑھتے ہیں ان میں یہ دعا بھی پڑھتے ہیں۔ تو اس پر غور کریں اور ایک فکر کے ساتھ اس دعا کی قبولیت مانگنی چاہئے تاکہ نسلوں میں بھی اور جماعت کے ہر فرد میں بھی قیام نماز کی طرف توجہ رہے۔ یہ دعا تو خالص اللہ تعالیٰ کی وحدانیت قائم کرنے کے لئے ہے۔ کبھی نہیں ہوسکتا کہ اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول نہ کرے اور لوٹا دے۔

ان دنوں میں، رمضان کے دنوں میں جب ایک فکر کے ساتھ تقریباً ہر ایک کو نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہوتی ہے، غور کرکے جب یہ دعا کریں گے تو بعد میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ قیام نماز ہوتا رہے گا۔ اور یہ دُعا یقیناً استجابت کا مقام حاصل کرے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے۔ پس اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہمیں بھی اس اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے اور آج کل جیسا کہ مَیں نے کہا اس کا بہترین موقع ہے۔ اور یہی چیز ہے جس سے وہ مقام حاصل ہوگا جس سے ایک بندہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بن کر اس کے قریب ہو جاتا ہے۔ پس اس برکت کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ موقع عطا فرمایا ہے۔ ایک دفعہ پھر ہمیں رمضان میں داخل فرمایا ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2007ء)

عطاء المجیب راشد کے چند منتخب اشعار

نور ہی نور ہے سراپا تو　　میری ظلمات کی سحر کر دے

....

تو رگ جان سے بھی اقرب ہے　　کون کہتا ہے اُس سے دُور ہے تو

جل رہا ہے سارا عالَم دھوپ میں بے سائباں　　شکرِ مولیٰ کہ ہمیں یہ سایہ رحمت ملا

....

ہے خلافت بھی عجب نور کی شمع راشد　　جس کی خاطر سبھی پروانوں کو جلتے دیکھا

....

یہ زندگی سفر ہے ، سفر زندگی کا نام　　خوش بخت وہ بشر ہے جو لَوٹے گا با ظفر

منزل کا کچھ پتہ نہیں، سورج ہے ڈھل رہا　　ہمت کرو بلند اور قدموں کو تیز تر

....

وہ محمدؐ ہے ، خدا خود ہے ثنا خواں اس کا　　نقش تعریف کے سب ذات سے اس کی ابھرے

....

حضرتِ مسرور کی آواز عالَم کی زباں　　گونجتی ہے شش جہت میں اب نوائے قادیاں

....

مخالف جو بھی کرنا چاہے کر لے　　ہزیمت اُس کی قسمت میں لکھی ہے

....

حسنِ ترتیب مسلّم لیکن　　بکھرے موتی بھی حسیں لگتے ہیں

....

بیٹھا ہوں تہی دست تری راہ میں یا رب　　ہے نام عطا خیر سوالی کو عطا ہو

جو زاریاں تھیں تیرے محمدؐ کی دعا میں　　بس ان کی جھلک سی مرے سجدوں کو عطا ہو

....

ہم پہ سورج سدا چمکتا ہے　　تم پہ لیکن سحر نہیں آتی

....

رفیق کوئی نہیں ہے کتاب سے بہتر　　کوئی کتاب نہیں الکتاب سے بہتر

....

مری دعا ہے کہ مقبول ہو خدا کے حضور　　ہر ایک اشک جو پلکوں پہ تم سجا بیٹھے

....

سلسلہ در سلسلہ جاری رہے یہ سلسلہ　　مرحلہ در مرحلہ بڑھتا چلے یہ کارواں

....

راشد ہجومِ خلق پر ڈالو ذرا نظر　　دنیا مسافرانِ عدم کا ہے مستقر

....

مجھ کو دے جو تیرے محبوب نے مانگا تجھ سے　　اس سے بڑھ کر مجھے کیا طاقت گویائی ہے

....

خلوص دل سے جو خالی ہو دوستی کیا ہے　　دلوں کو نور نہ بخشے وہ روشنی کیا ہے

....

خدا نے فضل سے اپنے خلافت ہم کو بخشی ہے　　کہ جس کو ڈھونڈتی پھرتی ہے ہر سُو نوعِ انسانی

....

خدا کے قرب کا سچا وسیلہ　　خلافت ہے کہ حبل اللہ یہی ہے

....

جو بَن پڑتا ہے مجھ سے کر رہا ہوں　　مرے تھوڑے کو تو زیادہ بنا دے

....

مسیحا ہو تم عصرِ بیمار کے　　اندھیروں میں ہو روشنی کی کرن

....

یاد رکھنا جب پکڑتا ہے خدا　　نقش دھرتی سے وہ دیتا ہے مٹا

....

بے زبانی پہ مری چشمِ کرم ہو مولیٰ　　خالی کشکول لئے گھر کو میں جاؤں کیسے

....

لہو کے قطروں سے بنتی ہے آبشارِ حیات　　ہر اک شہید بتاتا ہے زندگی کیا ہے

نصیب جس کو غلامی ہو شاہِ بطحا کی　　نظر میں اُس کی بھلا تاج وسروری کیا ہے

....

ہر طرف ہیں تیری قدرت کے نشاں اندر نشاں　　ہاتھ ہے تیری طرف ہر رفعتِ کوہسار کا

....

جس کا لبریز تھا الفت سے تری ساغرِ دل　　تھا چھلکتا بھی، چھلک کر بھی بھرا رہتا تھا

....

(انتخاب: ناصر محمود پاشا)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (20)

لٹویا، رشیا اور البانیہ کے وفود کی ملاقاتیں۔ بیت السلام کا سنگ بنیاد، معززین کے ایڈریسز اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 جون 2015ء

﴿حصہ سوم آخر﴾

لٹویا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد ملک Latvia سے آنے والے مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

لٹویا سے Hon. Valdis Steins صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ آئے تھے۔ موصوف تین مرتبہ ملک کے صدارتی انتخابات میں حصہ لے چکے ہیں اور انہیں علمی اور ملکی خدمات کے اعتراف میں اعلیٰ اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ موصوف لٹویا کی conservative پارٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔

موصوف تقریباً ایک سال سے جماعتی رابطہ میں تھے لیکن انہیں جماعت کا حقیقی تعارف تب حاصل ہوا جب انہیں ڈیڑھ ماہ قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات پر مشتمل کتاب اور بعض دیگر کتب مطالعہ کیلئے بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ موصوف نے ان کتب کا عرق ریزی سے مطالعہ کیا اور کہا کہ (دین) کا حقیقی پیغام مجھے اب ملا ہے۔ اور میں (دینی) تعلیمات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ جلسہ کے سارے انتظامات بہت آرگنائز تھے۔ لوگ بہت محبت سے ملے اور آپس میں بھائی چارہ ہی دیکھا ہے۔ یہ بات حیران کن ہے کہ اتنا بڑا مجمع ہے اور کوئی پولیس نہیں ہے اور سارے کام آرگنائزڈ طریق سے ہو رہے ہیں۔ ایسا منظر میں نے پہلے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ میں بڑا حیران تھا کہ میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اصل بات یہ ہے کہ ہم سب انسان ہیں اور ہمیں آپس کے اختلافات بھلا کر انسانیت کی اقدار قائم کرنی چاہئیں۔ مذہب میں جو کامن چیزیں ہیں ان پر سب کو اکٹھا ہونا چاہئے۔

موصوف نے عرض کیا کہ آجکل ہمارا ملک قرضوں تلے دبا ہوا ہے۔ معاشی لحاظ سے ہم غلام بن چکے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ اکنامک سسٹم کے بارہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب The Economic System of ...... پڑھیں۔ اسی طرح Response to Contemporary Issues پڑھیں۔

موصوف نے عرض کی کہ یورپی یونین اگرچہ ممالک کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ لیکن لٹویا کی کوئی مدد نہیں کر رہا۔ جب سوویت یونین میں تھے تو ہم سارے کام manage کرتے تھے، ملک کو develop کرتے تھے۔ جب سے یورپی یونین میں آئے ہیں ہمارے کام manage نہیں ہو رہے اور ملک develop نہیں ہو رہا۔

موصوف نے عرض کیا کہ لٹویا میں کئی یونیورسٹیز ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تعلیمی میدان میں UNICEF آپ کی مدد کرتی ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ وہ اپنی مرضی کی ریسرچ پر مدد کرتے ہیں۔ اگرچہ ہم آزاد ملک ہیں لیکن عملاً یورپی یونین کے ہاتھوں میں غلام ہیں۔ میں اپنی طرف سے بہت کوشش کر رہا ہوں کہ اس صورتحال سے اپنے ملک کو باہر نکالوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اپنے ملک کی خدمت کریں اور اپنے ملک کو تعلیمی میدان میں ترقی کے ذریعہ اس صورتحال سے باہر نکالیں، تلوار کے ذریعہ نہیں۔

موصوف کی اہلیہ نے کہا کہ وہ بھی ڈپلومیٹک سروس میں رہی ہے اور اس نے حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب Jesus in India پڑھی ہے اور وہ اس بات پر اتفاق کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔

ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

رشیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق رشیا سے آنے والے وفد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کا حال دریافت فرمایا اور تعارف حاصل کیا۔

ماسکو سے غسان خیاط صاحب اپنی اہلیہ اور بیٹے عبداللہ خیاط صاحب کے ساتھ جلسہ جرمنی میں شامل ہوئے تھے۔ اسی طرح کازان (تاتارستان) سے محترمہ گلنارا صاحبہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئی تھیں۔

عبداللہ خیاط صاحب نے عرض کیا کہ وہ اس وقت ہالینڈ کی ایک یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور آرکیٹیکٹ انجینئر بن رہا ہوں۔ ساتھ انگلش اور ڈچ زبان سیکھ رہا ہوں۔ مجھے کل بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔

موصوف کے والد غسان خیاط صاحب نے عرض کیا کہ ماسکو میں جو جماعت کا سنٹر ہے وہ ابھی ایک فلیٹ میں ہے اور ایسی جگہ ہے جہاں لوگ نہیں آسکتے۔ اب ہمیں کھلی اور بڑی جگہ حاصل کرنی چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی ہدایات دیں کہ واپس جا کر مزید جائزہ لیں اور ایسی جگہ دیکھیں جو ہر لحاظ سے مناسب اور موزوں ہو اور زیادہ مہنگی بھی نہ ہو۔ شہر سے باہر نکل کر جگہ دیکھیں اور واپس جا کر سارا جائزہ لے کر بتائیں کہ کیا امکانات ہیں اور قانونی طور پر لیگل requirements کیا ہیں۔ جو بھی جگہ زیر نظر ہو وہاں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ سڑک کے ذریعہ اور پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعہ رابطہ ہو، لوگ بآسانی آجا سکتے ہوں۔ پانی بجلی اور فون وغیرہ کی سہولیات حاصل ہوں۔

یہ بھی جائزہ لیں کہ پلاٹ کی تعمیر کرنے میں فائدہ ہے یا بنی بنائی عمارت حاصل کرنے میں فائدہ ہے۔

موصوف نے عرض کی کہ جب تک یوکرائن کا مسئلہ حل نہیں ہوتا، اس وقت تک قیمتیں نیچے جائیں گی اور جب یوکرائن کے معاملہ میں امریکہ، رشیا کی صلح ہوگئی تو پھر قیمتیں اوپر چلی جائیں گی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔

کازان (تاتارستان) سے آنے والی خاتون گلنارا صاحبہ نے عرض کیا کہ میں نے 2007ء میں بیعت کی تھی۔

موصوفہ نے سب سے پہلے کازان کے مربیان کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام پہنچایا اور ان کی فیملیز کے لئے دعا کی درخواست کی۔

موصوفہ نے عرض کی کہ یہاں کا ماحول بہت اچھا تھا اور جلسہ کے سارے انتظامات ہی بہت اچھے تھے۔ مجھے بہت مزا آیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی رشیا کے بارہ میں پیشگوئی ہے کہ جماعت ریت کے ذروں کی طرح پھیلے گی۔ اب مجھے لگتا ہے کہ رشیا میں حرکت ہو چکی ہے اور جماعت کے پھیلنے کا آغاز ہو چکا ہے۔ آسمان پر احمدیت کا ستارہ حرکت میں ہے۔

موصوفہ نے عرض کی کہ اب دل کرتا ہے کہ جلسہ پر بار بار آئیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ضرور آئیں اور بار بار آئیں اور اب یوکے جلسہ سالانہ پر بھی آئیں۔

رشین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات آٹھ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔

البانیہ کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک البانیہ (Albania) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

البانیہ سے امسال جلسہ جرمنی کے لئے 16 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں سات خواتین اور ایک بچہ بھی شامل تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے تعارف حاصل کیا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔

وفد کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ میں ٹیچر ہوں اور پہلی دفعہ جلسہ میں شمولیت کر رہی ہوں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ کس قسم کا پروگرام ہونے والا ہے۔ یہاں اتنی بڑی تعداد اور وہ بھی اتنی منظم اور پرسکون کہ میں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ اتنا بڑا مجمع ہو تو لوگ لڑتے رہتے ہیں لیکن میں نے کسی کو لڑتے نہیں دیکھا۔ میں مردوں کی طرف بھی گئی اور خواتین کی طرف بھی گئی لیکن کوئی لڑائی نظر نہ آئی۔ میں اور میری بیٹی بہت متاثر ہوئی ہیں۔

البانیہ کے ایک دوست Muharrem Xhepa (مُحَرَّیم جَیپَا صاحب) نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی دفعہ آیا ہوں، جلسہ کے انتظامات غیر معمولی تھے۔ یا خلیفہ......! یہ امر میرے لئے انتہائی اعزاز کا حال ہے کہ خاکسار اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہے۔ خاکسار اپنے اہل و عیال کی طرف سے حضور کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہے اور اپنے پُرخلوص نیک جذبات پیش کرتا ہے۔ مجھے علم ہے کہ آپ کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں، لیکن خاکسار درخواست کرنا چاہتا ہے کہ حضور وقت نکال کر البانیہ تشریف لائیں۔

موصوف نے کہا:

یہاں آکر میرے جذبات بدل گئے ہیں اور میں بہت خوش ہوں۔ میں نے قبل ازیں البانیہ کے جلسہ میں بھی شمولیت کی تھی، لیکن یہاں آکر میں

نے دل سے جماعت کو قبول کر لیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا آپ کے جذبہ کو زندہ رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ مجھے البانیہ آنے کی دعوت دے رہے ہیں، پہلے وہاں سو دوسو آدمی کی جماعت تو بنا لیں۔

ایک خاتون Lindita Kosturu (لنڈیتا کوسٹوڑی صاحبہ) نے بتایا کہ:

جلسہ کے انتظامات ہر لحاظ سے مکمل تھے اور اُن میں کوئی خامی نہیں تھی۔ میں مردوں کے حصہ میں بھی گئی اور خواتین کے حصہ میں بھی، لیکن ہر جگہ تمام انتظامات ہر لحاظ سے بہترین نظر آئے۔

ایک دوست Ervin Xhepa (ایرْوِین حَپَا صاحب) اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ یہ دونوں law کے شعبہ سے منسلک ہیں۔ تاہم ان کی اہلیہ نے جلسہ میں شمولیت سے پہلے بیعت نہیں کی تھی لیکن الحمدللہ جلسہ میں شامل ہو کر اور حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران ہی انہوں نے قبول احمدیت کا اعلان کیا۔ موصوفہ نے بیان کیا کہ:

جلسہ سالانہ کے تجربات نہایت غیر معمولی تھے۔ جس محبت، اخلاص اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ انہوں نے دیکھا ہے، اُس کا میرے دل پر غیر معمولی اثر ہوا ہے۔

موصوفہ کے متعلق جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو علم ہوا کہ انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک وکیل کو قائل کرنے کیلئے دلائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کے خاوند کو چاہئے کہ آپ کو قوی دلائل کے ساتھ قائل کریں۔ خاوند کی دلیل زیادہ فوقیت والی ہونی چاہئے۔ اس پر موصوفہ نے کہا کہ میرے خاوند نے احمدیت کے سلسلہ میں مجھے بہت (دعوت الی اللہ) کی ہے اور میں کافی عرصہ سے اپنے دل میں احمدیت قبول کر چکی تھی۔ یہاں آکر بہت اثر ہوا ہے اور آج میں کامل یقین سے اور صدق دل سے اقرار کرتی ہوں کہ میں احمدی ہوں اور جماعت احمدیہ میں شامل ہوتی ہوں۔ اس پر وہ مسلسل رو رہی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے خاوند کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی پریکٹس کے ایک کیس کی آمد کا دس فیصد حصہ اپنی بیوی کو اس کے احمدی ہونے کی خوشی میں تحفۃً دیں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں ٹیچر ہوں اور جلسہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں۔ یہاں کی مہمان نوازی اور خلوص نے میرے دل کو جیت لیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ ایسے جذبات کو محسوس کیا ہے۔ آئندہ سال میں انشاء اللہ مزید دوستوں کو ساتھ لے کر آؤں گا۔

ایک دوست Ibrahim Turshilla (ابراہیم تُرشِلّا صاحب) نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے دوران ہی جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔ موصوف نے بتایا:

اگر میں ایک لمبے عرصہ سے جماعت سے متعارف ہوں اور جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتا رہتا ہوں، لیکن میں نے کبھی بیعت نہیں کی۔ گو کہ میں نے یہ فیصلہ کرنے میں کافی دیر کی ہے لیکن ابھی بھی میرے پاس وقت ہے۔ اس لئے آج میں پورے یقین کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کا اقرار کرتا ہوں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ:

اللہ تعالیٰ مجھے مخلص اور باعمل احمدی بنائے اور ان احمدیوں جیسا بنائے جنہیں میں نے جلسہ سالانہ جرمنی کے دوران خدمت اور قربانیاں کرتے دیکھا ہے۔ بے شک جماعت احمدیہ کا پیش کردہ (دین) ہی حقیقی اور سچا (دین) ہے۔ جس صداقت کو جماعت پیش کرتی ہے وہ ہر لحاظ سے غالب ہے اور جماعت سچی ہے۔ مجھے جلسہ کے ماحول میں ایک غیر معمولی روحانیت کو محسوس کرنے کا موقعہ ملا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ایک مخلص احمدی بنوں گا اور ان احمدیوں کی طرح بنوں گا جن کو یہاں خدمت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے یہاں یہ دیکھا ہے کہ تمام انتظامات رضا کارانہ تھے، احمدی نوجوانوں کا یہ حوصلہ، یہ جوش اور عزم اور کامل اطاعت اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ جماعت سچی ہے۔

البانین وفد میں شامل ایک دوست Hatem Nako (ہاتِم ناکو صاحب) اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ موصوف نے جلسہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ:

مجھے جلسہ میں آنے سے پہلے اندازہ نہیں تھا کہ یہ کس قسم کی تقریب ہوگی، مگر یہاں آکر مجھے خوش خلقی، مہمان نوازی اور حسن سلوک کے اعلیٰ اخلاق دیکھنے کا موقع ملا۔ میری خواہش ہے کہ آئندہ سال میں اپنے دوسرے دوستوں کو بھی اس روحانی جلسہ میں لے کر آؤں۔

ایک خاتون Mimoza Koxhaj (میموزا کوجائے صاحبہ) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

یہاں آنے سے قبل مجھے اندازہ نہ تھا کہ یہ جلسہ کس نوعیت کا ہے۔ لیکن یہاں آکر جلسہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ پیار، محبت، آشتی اور مہمان نوازی کے بے مثال نمونے دیکھنے کو ملے۔ جلسہ کے جملہ انتظامات ہر لحاظ سے مثالی اور مکمل تھے۔

ملاقات کے دوران موصوفہ نے کہا کہ: چونکہ میں Economist ہوں اس لئے ہر چیز کو بہت باریکی سے دیکھتی ہوں اور اس کا محاسبہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ آپ کی محبت اور اخلاص سے ہی مجھے حوصلہ ہوا ہے کہ عرض کروں کہ جلسہ کے دوران کھانے کا ضیاع ہوتا ہے۔ جہاں انتظامات میں اس قدر بہتری ہے تو وہاں اس نقصان کو بھی ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جلسہ کے انتظامات بہت بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس قسم کی کمیوں کا ہونا عین ممکن ہے۔ لوگوں کی عادات بھی ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ بعض روٹیوں کے کنارے چھوڑ دیتے ہیں تو بعض دیگر کچی روٹی دیکھ کر اُس کا کچھ حصہ پھینک دیتے ہیں۔ بہرحال کوشش کی جاتی ہے کہ کھانا ضائع نہ ہو اور بچے ہوئے کھانے کو سنبھالا جائے۔ ہمیں خوراک کو ضائع ہونے سے بچانا چاہئے اور ان غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے جن کو کھانا نہیں ملتا۔

حضور نے موصوفہ کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آپ نے ہماری کمزوری کی طرف توجہ دلا دی ہے۔ اسی طرح اصلاح ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میں ہمیشہ احباب جماعت کو اُن کی کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں، کیونکہ اسی طریق پر اصلاح ہوتی رہتی ہے۔

البانیہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچے کو چاکلیٹ عطا فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں مکرم امیر صاحب جماعت کینیڈا مکرم ملک لال خان صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دفتری ملاقات کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مختلف معاملات پیش کر کے رہنمائی حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اعلانات نکاح میں شمولیت

بعد ازاں نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے 20 نکاحوں کا اعلان کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دوران تشریف فرما رہے اور آخر پر دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

9 جون 2015ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

تقاریب بیوت الذکر

آج پروگرام کے مطابق Iserlohn شہر میں بیت السلام کے سنگ بنیاد اور Vechta شہر بیت القادر کے افتتاح کی تقاریب تھیں۔ ان دونوں تقاریب کے بعد رات قیام جماعت Osnabruk میں تھا اور پھر یہاں سے اگلے روز لندن کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح دس بجکر پینتالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ بیت السبوح کا بیرونی احاطہ احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں بچیوں سے بھرا ہوا تھا۔ بچے اور بچیاں گروپس کی شکل میں الوداعی نظمیں پڑھ رہے تھے۔ احباب جماعت دو رویہ قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے اور احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

بعد ازاں قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ فرینکفرٹ سے Iserlohn کا فاصلہ 203 کلومیٹر ہے۔ ایک گھنٹہ پچپن منٹ کے سفر کے بعد بارہ بجکر چالیس منٹ پر ہوٹل Vierjahreszeiten میں تشریف آوری ہوئی۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق سنگ بنیاد کی تقریب کے حوالہ سے یہاں محدود وقت کے لئے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔

بیت السلام کا سنگ بنیاد

ایک بجکر پانچ منٹ پر یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السلام کے سنگ بنیاد کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ قطعہ زمین Iserlohn شہر کے ایک معروف حصہ میں ہے۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے روانہ ہوئے۔ تو پولیس کے دو موٹر سائیکل سواروں نے قافلہ کو Escort کیا۔ پانچ منٹ کے سفر کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی قطعہ زمین پر پہنچی تو مقامی جماعت کے احباب مرد وزن اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑے والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ مقامی جماعت کے احباب آج صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ آج ان کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا دن آیا تھا۔ ان کی بستی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی مرتبہ پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔ احباب جماعت بلند آواز میں نعرے بلند کر رہے تھے اور بچے اور بچیاں گروپس کی صورت میں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔

لوکل صدر جماعت مکرم رؤف احمد صاحب اور مربی سلسلہ سفیر الرحمٰن صاحب ناصر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم سفیر الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت کی اور عزیزم سعادت احمد صاحب نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

امیر صاحب جرمنی کا تعارفی ایڈریس

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ امیر صاحب نے اس شہر کے تعارف میں بتایا۔ شہر Iserlohn جرمنی کے ایک خاص علاقہ Ruhrgebiet کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ شہر پروٹسٹنٹ چرچ کے مغربی علاقہ کا مرکز ہے۔

اس شہر میں پہلے مسلمانوں کی تین مساجد موجود ہیں اور اب ہم چوتھی بیت کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

اس شہر میں جماعت کا قیام 1992ء میں عمل میں آیا اور ایک ہال کرایہ پر لے کر جماعتی پروگرام ہوتے تھے۔ جماعت کی تعداد بڑھنے سے اب یہ ہال چھوٹا ہو گیا تھا۔ بیت کے لئے موجودہ قطعہ زمین 2009ء میں دیکھا گیا اور نومبر 2010ء میں اس کا معاہدہ ہوا۔ یہ قطعہ زمین 1615 مربع میٹر ہے اور 96 ہزار 715 یورو میں خریدا گیا۔ اس بیت میں مردانہ اور خواتین کے نماز کے ہال کے علاوہ 12 میٹر بلند مینار تعمیر ہوگا اور گنبد کا قطر چھ میٹر ہوگا۔ 13 گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش ہوگی۔

کاؤنٹی کمشنر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد کاؤنٹی کمشنر Mr. Thomas Gemke نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا عزت مآب خلیفۃ المسیح! یہ میرے لئے خوش نصیبی ہے کہ آپ کے ساتھ بات کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ میں یہاں کے ضلع کی طرف سے بھی خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

Iserlohn شہر جہاں واقع ہے یہ علاقہ نہایت خوبصورت ہے اس شہر میں مختلف انڈسٹریز موجود ہیں اور آج سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ اس علاقہ کی یہ پہلی بیت ہے جو بالکل نئے سرے سے بن رہی ہے۔

موصوف نے کہا جب مختلف کلچر اور قوموں کے لوگ ایک جگہ پر رہیں تو ضروری ہے کہ سب ایک دوسرے سے پیار اور عزت سے پیش آئیں۔ سب برابر ہیں اور اپنی رائے کا اظہار کرنا سب کا حق ہے اور سب کو آزادی ہے۔ جب یہاں بیت بن جائے گی تو یہ ایک ایسی جگہ ہوگی جہاں ہم سب مل کر اکٹھے ہو کر گفتگو کر سکیں گے اور ایک دوسرے کے بارہ میں جان سکیں گے۔

موصوف نے کہا ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ مومن ادھر امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ اگر ہم سب جماعت احمدیہ کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ تو پوری دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔ آخر پر موصوف نے ایک بار پھر آج کی دعوت کا شکریہ ادا کیا۔

ممبر صوبائی اسمبلی کا ایڈریس

بعد ازاں ممبر صوبائی اسمبلی Mr. Michael Scheffler نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! سب سے قبل میں اس بات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی۔ میں بہت خوشی کے ساتھ یہاں آیا ہوں۔ میں اس لئے خوشی کے ساتھ یہاں آیا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہمارے شہر میں امن کے قیام کے لئے شہر کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔ نیز جماعت نے چند دن قبل یہاں شجرکاری کا پروگرام کیا ہے۔ موصوف نے کہا آپ کا پیغام امن کا پیغام ہے۔ جو لوگ اس امن کے پیغام کو لے کر اس شہر میں چلتے ہیں۔ یہاں رہتے ہیں۔ ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

موصوف نے کہا رواداری، احترام اور Integration مل جل کر رہنے کے لئے نہایت اہم ہے اور یہ ایسی باتیں ہیں جو احمدیہ جماعت میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔

موصوف نے کہا وہ تمام عوام کی طرف سے جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور بیت کے افتتاح کے انتظار میں ہیں۔ موصوف نے کہا بیت کی تعمیر اس بات کی علامت ہے کہ آپ یہاں امن کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح آپس میں اتفاق پیدا کیا جاسکتا ہے۔ موصوف نے کہا جماعت Integration میں پیش پیش ہے۔ ان کا ماٹو امن سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں اس بات کا بین ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ یہ کہ جماعت اپنا خطبہ جمعہ بھی جرمن زبان میں بھی ضرور پیش کرتی ہے۔ موصوف نے کہا یہاں جرمنی میں 4.1 ملین مسلمان آباد ہیں اور 210 مساجد ادھر پائی جاتی ہیں۔ اس علاقہ میں 153 مختلف قوموں کے لوگ آباد ہیں اور سب امن اور محبت سے رہتے ہیں۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کھلے دل سے پیش آئیں اور اس میں مساجد اور گرجوں کا بھی خاص کردار ہے کہ وہ کس طرح نوجوانوں کو مذہب سے جوڑیں اور سمجھائیں کہ ایک دوسرے سے امن اور رواداری کا سلوک کرو۔

میئر کا ایڈریس

اس کے بعد شہر Hemer کے میئر Mr. Michael Esken نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

میئر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ سب کچھ اعلانیہ کرتی ہے اور اپنا یہ پروگرام بھی خفیہ طور پر نہیں کر رہی بلکہ سب کے ساتھ مل کر یہ پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ میں جماعت کی دعوت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میئر نے کہا یہاں بھی ہمسایوں کی طرف سے تحفظات کا اظہار ہونا شروع ہو گیا تھا جب ان کو معلوم ہوا کہ یہاں بیت کے لئے جگہ حاصل کی جارہی ہے۔ لیکن اس کے لئے جماعت کی طرف سے بہت سی معلوماتی نشستیں منعقد کی گئیں اور ان کے ذریعہ لوگوں کے شبہات دور کئے گئے اور ان کا خوف جاتا رہا اور دین کی جو غلط تصویر تھی وہ درست ہوگئی اور نفرتیں محبتوں میں بدل گئیں۔ جماعت بیت بنا کر لوگوں کا خوف دور کر رہی ہے۔

موصوف نے کہا: آخر پر ایک بار پھر سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خطاب حضور انور

اس کے بعد ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان کو السلام علیکم.......

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج یہاں جماعت احمدیہ کو (بیت) کی بنیاد رکھنے کی توفیق مل رہی ہے۔ امیر صاحب نے اپنے تعارفی خطاب میں ایک بات یہ بھی کہی کہ بڑا خوبصورت علاقہ ہے اور یقیناً یہ بات ان کی صحیح ہے، کیونکہ رستے میں آتے ہوئے بھی اور یہاں بھی، جتنا علاقہ میں نے دیکھا ہے، راستے میں ایک ہوٹل میں رکے تھے اس کے پانچویں فلور سے میں نے نظارہ کیا تھا، تو یہ بہت خوبصورت علاقہ ہے۔ اور علاقہ کی خوبصورتی اس وقت اور بھی نکھرتی ہے جب اس علاقہ میں رہنے والے لوگ بھی خوبصورت ہوں۔ اور انسانوں کی خوبصورتی صرف شکلوں کی خوبصورتی نہیں ہوتی بلکہ ان کے کردار کی خوبصورتی ہوتی ہے۔ اور یہ بات عموماً اس قوم میں پائی جاتی ہے کہ یہ اعلیٰ کردار کے لوگ ہیں اور یقیناً یہاں جب قدرت نے انہیں خوبصورتی دی تو اس کے ساتھ ان کے کردار کی خوبصورتی نے اس علاقہ کو اور بھی خوبصورت بنا دیا اور آپ لوگوں کو خوبصورت بنا دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خوبصورتی میں اضافہ بعض دفعہ انسان اپنی کوشش سے بھی کرتا رہتا ہے اور عمارات بھی علاقہ کو خوبصورت بناتی ہیں۔ امیر صاحب نے کہا کہ امید ہے کہ یہاں ایک خوبصورت (بیت) بنے گی۔ خوبصورت (بیت) کی بات ہوئی تو یہ بھی بتادوں کہ عمارت کی خوبصورتی ایک ظاہری حسن تو ہے اور اس سے کئی گنا بڑھ کر حسن اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی قدرت کے نظاروں میں دیا ہوا ہے۔ اس لئے ایک انسانی کوشش سے ایک خوبصورت عمارت بننا کوئی بہت اعلیٰ بات نہیں ہے۔ کسی بھی عبادت گاہ کا اصل حسن ان لوگوں سے ہوتا ہے جو اس کو عبادت گاہ بناتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ممبران جو اس (بیت) کو بنانے والے ہیں وہ اس عمارت کی خوبصورتی کو اپنے کردار کے حسن سے بھی نکھاریں گے۔ تاکہ جو خوبصورت کردار یہاں کے لوگوں کا ہے اس میں مزید اضافہ کرنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر (بیوت) کا حسن عبادت کا حق ادا کرنے سے ہوتا ہے۔ (بیوت) تو بنائی ہی اس لئے جاتی ہیں کہ خدا تعالیٰ کا گھر ہے اور خدا کی عبادت کی جائے۔ پس اصل حسن اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب وہ لوگ عبادت کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ اور جس خدا نے پیدا کیا ہے اس کا شکر ادا کرنے والے ہوں۔ اور پھر اس کے ساتھ ہی جو انسانیت ہے، جو اللہ کی مخلوق ہے، اس کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں۔ صرف عبادت کا حق ادا کرنے سے (بیت) کا مقصد پورا نہیں ہوتا جب تک کہ انسانی قدروں کا بھی اعلیٰ درجہ تک خیال نہ رکھا جائے۔ اور میرے مذہب میں انسانی قدریں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کے بغیر مذہب نامکمل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے تو خوشی ہوگی کہ اس (بیت) کی خوبصورتی میں یہاں آنے والے احمدی اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت کے ساتھ ساتھ اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے ہوں اور مخلوق کا حق ادا کرکے اسے خوبصورت بنائیں۔ اور جب یہ خوبصورتی ہوگی تو پھر بعض غلط فہمیوں کی وجہ سے جس کا ہمارے نیشنل امیر صاحب نے ذکر کیا، بعض جگہ تھوڑی بہت مخالفت بھی ہوئی، وہ خود بخود (بیت) بننے کے ساتھ ختم ہوجائے گی اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بہرحال میں ان تمام مددگاروں کا، ان لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، جن میں میئر صاحب بھی شامل ہیں، ان کی کونسل بھی شامل ہے، یہاں کے لوگ بھی شامل ہیں کہ جنہوں نے اس (بیت) کو بنانے کی اجازت لینے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ یہ بھی میری دعا ہے کہ ان لوگوں کی طرف سے جس اعلیٰ ظرف کا مظاہرہ کیا گیا ہے یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے اور جماعت احمدیہ کے ممبران اور مقامی لوگوں کے آپس کے تعلقات مزید بڑھتے چلے جائیں۔ جماعت احمدیہ کے ممبران بھی اس شہر کے شہری ہیں اور اس لحاظ سے ان کے بھی وہی فرائض ہیں جو ہر شہر کے شہری اور ہر ملک کے شہری کے ہونے چاہئیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، میری خوشی اسی میں ہوگی کہ اپنا کردار ادا کرے اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کردار ادا کرے گی۔ اور بھرپور کوشش کرے

گی کہ یہ جو آپس کے تعلقات ہیں، ان میں اگر بعض لوگوں کے تحفظات ہیں تو وہ تحفظات انشاءاللہ تعالیٰ دور ہوں گے۔ اور تمام مخالفتیں اگر کوئی رہ گئی ہیں تو انشاءاللہ تعالیٰ ختم ہو جائیں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کمشنر صاحب نے ایک بڑی اچھی بات کی کہ یہاں ہر ایک کو آزادی سے بات کرنے کا حق ہے۔ اور آزادی سے اظہار خیال کرنا چاہئے اور یہ اجازت ہر شہری کو ہے۔ یقیناً ہونی چاہئے لیکن ہم ساتھ یہ بھی کہتے ہیں اور میں اس بات کا بھی قائل ہوں کہ اظہار کی آزادی کے ساتھ دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر میں کسی دوسرے کے جذبات کا خیال نہیں رکھتا اور صرف اپنی آزادی کا ہی قائل ہوں تو پھر اس آزادی سے بعض دفعہ نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔ محبت پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آزادی کے ساتھ دوسرے کے جذبات کا بھی خیال رکھا جائے۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ ہم جماعت احمدیہ کے ممبران اس کی ہمیشہ پابندی کریں گے۔ پہلے بھی کرتے ہیں اور آئندہ بھی کریں گے۔ اور دوسروں سے بھی امید رکھتے ہیں کہ آزادی کو لامحدود نہ کردیں۔ آزادی کی کچھ حدود مقرر کریں اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال بھی رکھیں۔ اسی طرح ایک معاشرے میں امن اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ دونوں طرف سے اس کی توفیق دے۔ جس بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہوں، (-) ہوں، عیسائی ہوں، یہودی ہوں یا کسی بھی مذہب کے ہوں انسانی قدروں کو سامنے رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے جذبات کا بھی خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایم پی اے صاحب نے بھی بتایا کہ امن کا پیغام بڑی اہمیت رکھتا ہے اور امن کے پیغام والے کو یہاں بہت خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ یہ صرف یہیں کی بات نہیں۔ میرے خیال میں کہ دنیا میں ہر جگہ جہاں عقلمند انسان رہتے ہیں، امن کے پیغام کو محبت کے پیغام کو خوش آمدید کہا جاتا ہے اور کہا جانا چاہئے۔ تو بہرحال اس حوالہ سے بھی میں شہر کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے برداشت اور امن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم لوگوں کو، جماعت احمدیہ کے ممبران کو، جو امن کا پرچار کرنے والے ہیں، محبت کا پرچار کرنے والے ہیں اپنے شہر میں عبادت کرنے کے لئے جگہ فراہم کرنے کی اجازت مہیا فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ہمسایہ شہر کے میئر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک بات انہوں نے یہ بھی کہی یا جو ترجمہ میں سنی گئی کہ مذہب کی اتنی اہمیت نہیں ہے بلکہ امن اور محبت کی فضا کی زیادہ اہمیت ہے۔ آپس کے جو تعلقات ہیں، ان کی زیادہ اہمیت ہے۔ یقیناً میرے نزدیک تو مذہب کی اہمیت ہے لیکن اس کے ساتھ ہی میں اس بات پر بھی یقین رکھتا ہوں اور اسی کی میں ہمیشہ جماعت کو تلقین بھی کرتا ہوں اور یہی (دینی) تعلیم بھی ہے کہ انسانی قدریں سب سے زیادہ اہم ہیں۔ پہلے بھی میں نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی مذہب انسانی قدروں کا خیال نہیں رکھتا تو مذہب اپنا مذہب ہونے کا حق بھی ادا نہیں کر رہا اور ایسا مذہب پھر بے فائدہ ہے، جو دوسروں کے حقوق ادا نہیں کرواتا۔ پس بعض جگہ بعض دفعہ ایسے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسانوں کے حقوق ادا کرنا عبادت بن جاتا ہے اور یہی مذہب کی تعلیم ہے، یہی میرے مذہب کی تعلیم ہے کہ عبادت صرف (بیت) میں آ کر نماز پڑھنا نہیں بلکہ انسانوں کی خدمت کرنا اور ان کے حق ادا کرنا بھی عبادت ہے۔ اور جو حق ادا نہیں کرتے صرف یہ سمجھتے ہیں کہ (بیت) میں آگئے اور نمازیں پڑھ لیں تو قرآن کریم کہتا ہے کہ ایسے نماز پڑھنے والوں کی عبادتیں قبول نہیں ہوتیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ اگر تم دونوں طرح کے حقوق ادا نہیں کرو گے اپنے پیدا کرنے والے کا حق اور اس کی مخلوق کا حق تو پھر تمہاری عبادتیں بے فائدہ ہیں اور تمہارے مذہب کی تعلیم بے فائدہ ہے اور تمہارا اپنے آپ کو کسی مذہب سے منسلک کرنا بے فائدہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ وہ تعلیم ہے جس کا جماعت احمدیہ دنیا میں ہر جگہ پرچار کرتی ہے اور اسی وجہ سے ہم 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' کی بات کرتے ہیں اور یہی چیز ہے جس کے لئے ہم (بیوت) بھی بناتے ہیں تا کہ (بیوت) بننے کے بعد جماعت احمدیہ (-) کا تعارف مزید بڑھے اور مجھے امید ہے انشاءاللہ تعالیٰ کہ یہ تعارف اس (بیت) کے بننے کے بعد مزید بڑھے گا اور جو لوگوں کے دلوں میں معمولی خدشات ہیں وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ دور ہو جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ آپ سب کو بھی جزاء دے جنہوں نے مدد کی اور اللہ تعالیٰ ان احمدیوں کو بھی توفیق دے کہ جب یہ (بیت) بن جائے تو اس (بیت) کا حق ادا کرنے والے ہوں اور یہاں کے لوگوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور انسانی قدروں کو ہمیشہ فوقیت دینے والے ہوں۔ تبھی ان کی عبادتیں بھی قبول ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ جزاک اللہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دو بجے تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بیت السلام کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ نے بیت کی بنیاد کی اینٹ رکھی۔ پھر بعد ازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جرمنی
2۔کاؤنٹی کمشنر Mr Thomas Gemke
3۔ممبر آف پارلیمنٹ Mr Michael Scheffler
4۔Hemer شہر کے میئر Mr Machael Esken
5۔خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر
6۔مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی
7۔مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال
8۔مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
9۔مکرم سید سلمان شاہ صاحب ریجنل مربی
10۔مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی
11۔مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی
12۔مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی
13۔مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی
14۔مکرم چوہدری عظمت علی صاحب ریجنل امیر
15۔مکرم رؤف احمد صاحب صدر جماعت ایزالون
16۔مکرم طاہر محمود صاحب لوکل سیکرٹری مال و سیکرٹری ضیافت
17۔مکرم عبدالمالک صاحب ممبر جماعت ایزالون (مردوں میں سے سینئر سیٹیزن کے نمائندہ)
18۔مکرم محمد صادق ناصر صاحب زعیم انصار اللہ ایزالون
19۔مکرم بشارت محمود صاحب قائد مجلس ایزالون
20۔مکرمہ شہناز اختر صاحبہ صدر لجنہ ایزالون
21۔مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ ممبر لجنہ جماعت ایزالون (عورتوں میں سے سینئر سیٹیزن کی نمائندہ)
22۔عزیزہ نائلہ محمود صاحبہ، واقفہ نو
23۔عزیزم فاران احمد ملک صاحب، واقف نو

سنگ بنیاد کی تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مقامی جماعت نے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

ریفریشمنٹ کے پروگرام کے بعد لوکل انتظامیہ اور عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں دو بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے واپس ہوٹل تشریف لے آئے اور کچھ دیر وہاں ہوٹل میں قیام فرمایا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی اسی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

بیت السلام کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اس کا مہمانوں پر گہرا اثر ہوا اور بعض مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا۔

✿.....✿.....✿.....✿

قبول احمدیت کے بعد پہلی رات

یکم اگست 1909ء کو حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب نے ایک جلسہ عام میں اپنی بیعت کا اعلان کیا۔ فرماتے ہیں۔

یکم اور 2 اگست کی درمیانی رات کو نصف شب کے قریب میری آنکھ کھل گئی اور میرے نفس اور ضمیر کی باہمی لڑائی شروع ہوگئی۔ ضمیر کا تقاضا تھا کہ بیعت کر لینے کے بعد اٹھو اور تہجد کی نماز ادا کرو۔ نفس کہتا تھا کہ بے شک یہ مستحسن چیز ہے لیکن یہ کیا ضروری ہے کہ آج ہی نماز تہجد کا پڑھنا شروع کیا جائے۔ جبکہ جلسہ کی بھاگ دوڑ کی وجہ سے طبیعت میں بڑی کوفت بھی ہے آخر کار ضمیر اس دلیل سے غالب آگیا کہ آج تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں جگا دیا ہے اس لئے اٹھ کر دو چار نفل ضرور پڑھنے چاہئیں۔ اس کی اطلاع میں نے بعد میں حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں کی تو حضور نے تحریر فرمایا کہ آپ انشاءاللہ روحانی لحاظ سے بہت ترقی کریں گے۔

(الفضل ربوہ 26/اپریل 2001ء)

حضرت فرزند علی خان صاحب کے متعلق ان کے بیٹے حافظ بدرالدین احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

احمدیت سے قبل بھی آپ نماز پابندی کے ساتھ اور وقار کے ساتھ سنوار کر ہی ادا کرتے تھے۔ مگر سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد تو یوں جانئے کہ گویا 24 گھنٹے ہی نماز کی حالت میں گزارتے۔ دفتر کے کام کی تکان اور بیت الذکر کی دوری کبھی بھی بیت الذکر میں باجماعت نماز کے رستے میں آپ کے لئے روک نہیں بن سکی۔ اور قریباً ہر مغرب وعشا کے بعد آپ نوافل زائد پڑھا کرتے تھے۔ اور گھر میں آ کر بستر میں جانے سے قبل مزید نفل ادا کرتے اور بیت الذکر آنے جانے کے راستہ میں برابر تسبیح اور استغفار سے زبان کو تر رکھتے تھے یہی ذکر الٰہی دفتر کو جانے آنے کے راستے میں اور سفروں میں بھی برابر جاری رہتا۔ اور کوئی وقت ذکر الٰہی کے بغیر نہ گزرتا۔ تہجد میں بہت ہی باقاعدگی اور التزام ہوتا۔ جب اس عاجز کی اہلیہ کو اشراق اور ضحیٰ پڑھتے دیکھتے۔ تو فرماتے کہ ارے تم تو مجھ سے بڑھ چلی ہو اور پھر اس نفل میں خود بھی ایسے اوقات کے نوافل کو شروع فرما دیتے۔ (الفضل 2/اکتوبر 1990ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ سکنہ نئی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ میرے پاس ربوہ میں بغرض علاج آئی ہوئی تھیں۔مورخہ 3؍اگست 2015ء کو بقضائے الٰہی بعمر 83 سال وفات پا گئیں۔اسی روز بعد نماز مغرب محلہ بیوت الحمد میں مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ نے پڑھائی۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمد یاسین تبسم صاحب صدر محلہ بیوت الحمد کالونی نے دعا کرائی۔خاکسار کے والد محترم محمد خان صاحب فرقان بٹالین کی شہادت 18 مارچ 1949ء کو ہوئی جبکہ میری عمر چند ماہ کی تھی۔مرحومہ نے آٹھ دس سال بیوگی کا زمانہ بڑے صبر وقناعت سے گزارا۔والد محترم کی خواہش کے مطابق مجھے جامعہ احمدیہ میں داخل کرانے کے بعد 1961ء میں اپنے چچازاد سلطان احمد صاحب سے دوسری شادی کر لی۔جن سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی بھی ہے۔مرحومہ تا وقت صحت صوم وصلوٰۃ کی پابند رہیں۔خلفاء وقت سے محبت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے نورانی چہرہ کو T.V پر دیکھتیں تو زاروقطار رونا شروع کر دیتیں اور دعا کرتی تھیں کہ مولیٰ کریم میرے پیر ومرشد کی خود حفاظت فرماتا رہے۔مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم لطف المنان صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ نعیمہ صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

خاکسار تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ جنہوں نے اس موقعہ پر میرے گھر آ کر تعزیت کر کے ڈھارس بندھائی اور حوصلہ دیا اور ان دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں کہ جو فون کر کے میرے غم میں شریک ہوئے۔خداوند تعالیٰ سب کو جزاء خیر سے نوازے۔نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ منصورہ کمال صاحبہ اہلیہ مکرم احمد کمال صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شبیر احمد صاحب مرحوم 20 جولائی 2015ء کو بعمر 67 سال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔آپ باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرتیں نمازوں کی پابند اور کثرت سے دعائیں کیا کرتی تھیں۔آپ ملنسار مہمان نواز، صلہ رحمی کرنے والی اور باہمت خاتون تھیں۔آپ نے ورثاء میں تین بیٹے مکرم فضل احمد صاحب، مکرم قدیر احمد صاحب، مکرم عبدالسد ھیر احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ شہناز اختر صاحبہ، مکرمہ مہناز پروین صاحبہ، خاکسارہ، 5 پوتے، 5 پوتیاں، 6 نواسے اور 4 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔آپ کی نماز جنازہ مکرم چوہدری وسیم احمد گجر صاحب صدر محلہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ نے بیت الرحمٰن میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد صدر صاحب نے ہی دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اولاد کو ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طٰہٰ مقبول صاحب ترکہ مکرم چوہدری حسن محمد صاحب)

مکرم طٰہٰ مقبول صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری حسن محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 11 بلاک نمبر 24 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 117 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرم عزیز احمد طاہر صاحب (بیٹا)
2۔مکرم ادریس احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم حفیظ احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم رشید احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرم سلطان بابر صاحب (بیٹا)
6۔مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
8۔مکرم طٰہٰ مقبول صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

49واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 21، 22، 23۔اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 49 واں جلسہ سالانہ مورخہ 21، 22، 23۔اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

21۔اگست بروز جمعۃ المبارک	
خطبہ جمعہ (Live)	5:00 pm
پرچم کشائی (لوائے احمدیت)	8:25 pm
تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم، فارسی نظم مع ترجمہ **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**	**8:30 pm**
22۔اگست بروز ہفتہ	
تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ اور نظم	2:00 pm
تقریر اردو: قومی اصلاح انفرادی اصلاح سے وابستہ ہے مقرر: مکرم محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یوکے	2:20 pm
تقریر انگریزی: ہستی باری تعالیٰ (عقلی اور سائنسی دلائل کی روسے) مقرر: مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ یوکے	2:50 pm
نظم	3:20 pm
تقریر اردو: خلفاء احمدیت کے قبولیت دعا کے واقعات مقرر: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن	3:30 pm
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب	**4:00 pm**
تلاوت۔معزز مہمانوں کے مختصر خطابات	7:00 pm
تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**	**8:00 pm**
23۔اگست بروز اتوار	
تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم	2:00 pm
تقریر اردو: آنحضرت ﷺ کی نظر میں امام مہدی کا مقام مقرر: مکرم محمد حمید کوثر صاحب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند	2:20 pm
تقریر انگریزی: حضرت مسیح موعود اور مغرب میں دعوت دین حق مقرر: مکرم جوناتھن بٹروتھ صاحب ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید (نومبائعین) یوکے	2:50 pm
نظم	3:20 pm
تقریر اردو: امن عالم سے متعلق قرآنی تعلیمات مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے	3:30 pm
تقریر انگریزی: ایک احمدی کا کردار۔دین حق کا سفیر مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب۔امیر جماعت احمدیہ برطانیہ	4:00 pm
تقریب عالمی بیعت	**5:00 pm**
تلاوت۔معزز مہمانوں کے مختصر خطابات	7:00 pm
تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب**	**8:00 pm**

نتیجہ ایف ایس سی 2015ء

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینشن بورڈ نے ماہ مئی 2015ء میں ہونے والے ایف ایس سی کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔بفضل اللہ تعالیٰ نصرت جہاں بوائز کالج کے درج ذیل طلباء نے اپنے اپنے گروپس میں ادارہ ہٰذا میں اول پوزیشن حاصل کی ہیں۔

پری انجینئرنگ سیکنڈ ائیر میں سید دانیال احمد ابن مکرم سید غلام احمد فرخ صاحب نے 88.81، پری میڈیکل سیکنڈ ائیر میں سید تحمید احمد ابن مکرم سید جلید احمد صاحب نے 87.72، جنرل سائنس سیکنڈ ائیر میں نصر اقبال ابن مکرم محمد اقبال عابد صاحب نے 74.81، پری انجینئرنگ فرسٹ ائیر میں توثیق احمد رضا ابن مکرم منظور احمد صاحب نے 81، پری میڈیکل فرسٹ ائیر میں فتح علی باجوہ ابن مکرم عبدالعلیم مومن صاحب نے 88. اور جنرل سائنس فرسٹ ائیر میں سرمد خان ابن مکرم لقمان محمد صاحب نے 79.4 فیصد نمبر حاصل کر کے اپنی کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔اللہ تعالیٰ ان طلباء کے لئے یہ اعزاز بابرکت فرمائے اور انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر 0019556 حلقہ دارالصدر شمالی انوار اور ایک عدد کاپی جس پر چندے کا حساب درج ہے۔دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ سے دارالصدر شمالی انوار جاتے ہوئے گر گئی ہے۔جس صاحب کو ملے دفتر لجنہ ربوہ میں پہنچادیں۔نیز اس رسید بک پر چندہ ادا نہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے، بہاولپور، رحیم یارخان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

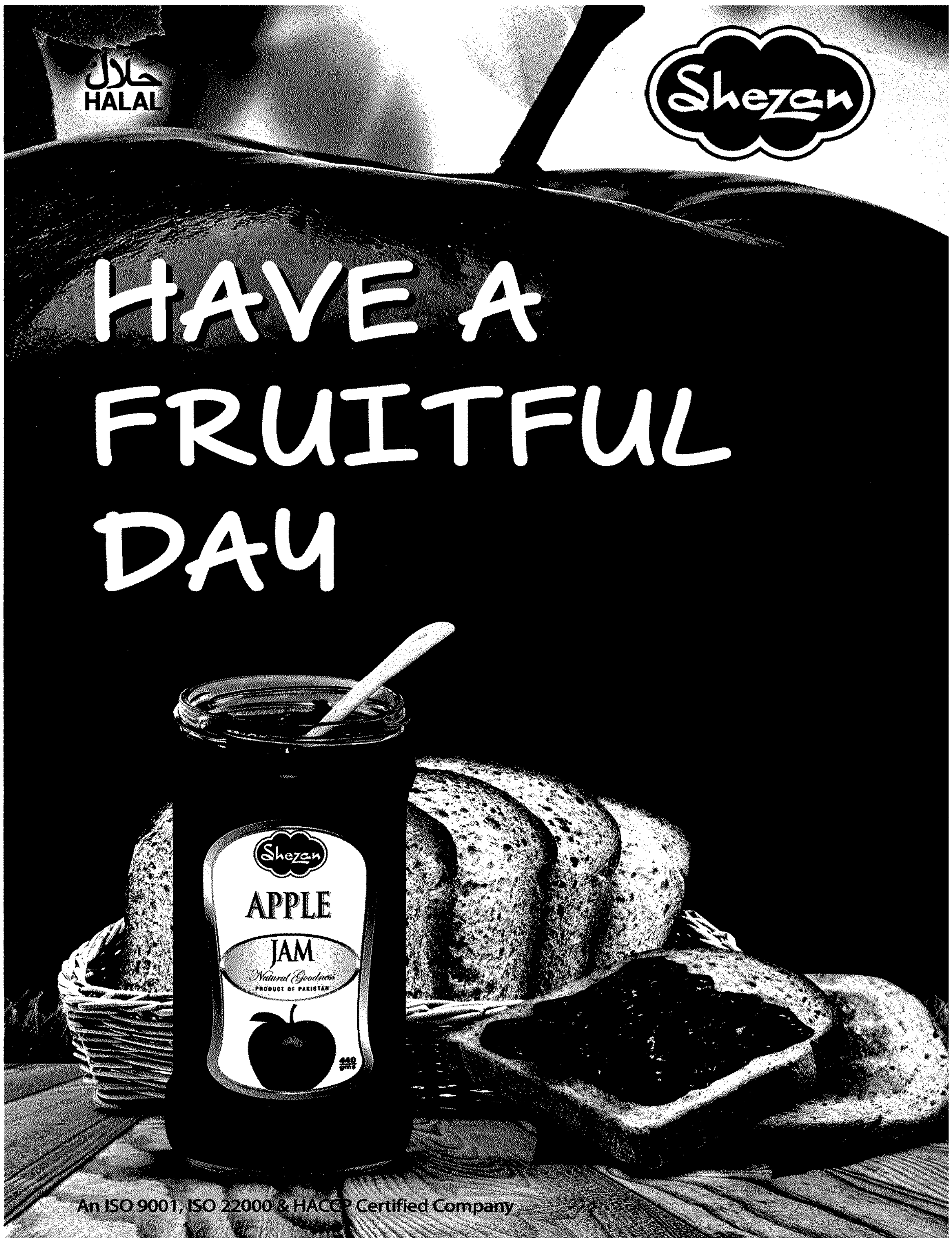

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔اگست

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:30
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:55

جی بھر کے کرلیں شاپنگ۔شاپنگ کرکے کرلیں موجیں
سیل۔سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

عباس شوز اینڈ کُھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کُھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

مہنگائی کی بیماری سے نجات پائیں۔لبرٹی کی سیل سے فائدہ اٹھائیں
سیل۔سیل۔سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ ربوہ 0092-476213312

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

کریسنٹ فیبرکس
سلے سلائے سوٹ۔کراچی کی فینسی بوتیک۔اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10